س۔ اسلام میں آخرت کے تصور کا جائزہ لیں۔ اور بیان کریں کہ آخرت کے اثرات انفرادی و سماجی زندگی پر کس طرح ہوتے ہیں؟

1- تعارف:-

آخرت پر ایمان اسلام کا ایک اہم جز ہے اللہ نے اس دنیاوی زندگی میں انسان کو عقل و فہم، ارادہ و اختیار سے اس لیے نوازا تاکہ بعد میں اس سے حساب کتاب کرے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان سے انسان کے دل میں نیکی پر جزا اور بدی پر سزا کا احساس ابھرتا ہے اور وہ برے کاموں سے دور رہتا ہے۔ جس سے معاشرہ انسانیت افروز ہوتا ہے۔ عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والے کی نظر اس دنیا میں ظاہر ہونے والے نتائج پر ہی نہیں بلکہ اگلی زندگی میں ظاہر ہونے والے نتائج پر بھی ہوتی ہے۔ جس سے انسان کی کردار سازی ہوتی ہے۔ اور انسان کی انفرادی و سماجی زندگی بھی بہتر ہوتی ہے۔

2- معنی و مفہوم:

2.1 لفظی معنی:

آخرت کے لفظی معنی ہیں بعد میں آنا، دیگر، پچھلا، پیچھے۔

2.2 اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اس کا مفہوم ہے کہ وہ زندگی جو اس دنیاوی زندگی کے بعد شروع ہوگی اس کو آخرت کہتے ہیں۔

3- اسلام میں آخرت کا تصور:-

اسلام نے آخرت کا نہایت واضح تصور دیا ہے۔

قیامت برپا ہوگی۔ کائنات تباہ ہو جائے گی۔

تاریخ: ___/___/___

جب پھونکا جائے گا تو تمام لوگوں کو دوبارہ زندگی بخشی جائے گی
اور ان سے ان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔
سورۃ الحدید میں اللہ ارشاد فرماتا ہے۔
وفی الآخرۃ عذاب شدید ومغفرۃ من اللہ ورضوان
"اور آخرت وہ جگہ ہے جہاں سخت عذاب ہے۔
اور اللہ کی مغفرت ہے اور خوشنودی بھی"
(سورۃ الحدید-۲۰)

3.1 ہمیشگی کی زندگی پر ایمان

عقیدہ آخرت سے انسان کا یقین آخرت کی
زندگی پر پختہ ہو جاتا ہے۔ جہاں اس نے تمام عمر رہنا ہے
کیونکہ دنیا کی زندگی تو ایک عارضی ٹھکانا اور محض
ایک دھوکہ ہے۔

Use marker for reference

کل نفس ذائقۃ الموت
"ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا ہے"

3.2 حدیث کی رو میں آخرت کے معنی

نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"تم میں سے ہر ایک کا ٹھکانا لکھ دیا گیا ہے کسی کا جنت
میں اور کسی کا جہنم میں"
ایک اور جگہ ارشاد فرمایا۔
"اللہ جنت سے کہتا ہے کہ تو میری رحمت ہے میں
جسے چاہوں گا رحمت سے نوازوں گا اور جہنم سے
کہتا ہے تو میرا عذاب ہے میں جسے چاہوں گا عذاب دوں گا"

3.3 عالم برزخ:

اس سے مراد وہ پردہ ہے جو انسان کے مرنے کے بعد اور دوبارہ اٹھائے جانے کے بیچ میں حائل ہوگا۔

سورۃ المطففین میں ارشاد ہوتا ہے۔

کلا ان کتب الفجار لفی سجین۔ (سورۃ المطففین - 7)

"یقیناً بدکاروں کا ٹھکانا سجین ہے۔"

کلا ان کتب الابرار لفی علیین (8)

"یقیناً نیکوکاروں کا اعمال نامہ علیین میں ہے۔"

3.4 یوم الحساب پر ایمان:

عقیدہ آخرت سے انسان کے دل میں حساب کتاب کا خوف پیدا ہوتا ہے اور وہ گناہوں سے خود کو محفوظ رکھتا ہے کیونکہ قیامت کے دن نامہ اعمال کو تولا جائے گا۔ اگر نیک اعمال کا پلڑا بھاری ہوا تو جنت میں بھیجا جائے گا۔ اور اگر برائیوں کا پلڑا بھاری ہوا تو جہنم میں بھیجا جائے گا۔

فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ

"پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

(سورۃ الزلزلۃ - 7)

ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ

"اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔"

(سورۃ الزلزلۃ - 8)

One reference is enough for a single argument

تاریخ: ___/___/___

4- عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات:

- **انفرادی زندگی**
  - شجاعت و استقامت
  - صبر و تحمل
  - احساس ذمہ داری
  - اطمینان قلب
  - مشکلات کے بعد آسانی
- **سماجی زندگی**
  - معاشی اتحاد و فکر
  - ترقی و سربلندی
  - فلاح انسانیت
  - امن و امان

5- انفرادی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات:

5.1 شجاعت و استقامت کا حصول:

عقیدہ آخرت پر ایمان رکھنے والے کے دل میں اللہ کے خوف کے علاوہ دوسری چیزوں کا ڈر نکل جاتا ہے وہ اللہ کی راہ میں جان دینے سے بھی گریز نہیں کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ موت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اللہ کے پاس اس کا بہتر اجر موجود ہے جو یوم قیامت دیا جائے گا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسہ
مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

(علامہ محمد اقبال)

5.2 صبر و تحمل میں اضافہ:

ہمیشگی کی زندگی پر ایمان رکھنے سے انسان کے دل سے دنیا کی حرص اور خواہش ختم ہو جاتی ہے

تاریخ: ___/___/___

اگر اللہ ان سے کوئی قیمتی چیز لے بھی لے تو وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں اللہ اس سے بہتر دینے والا ہے۔

ان اللہ مع الصابرین

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔

(153 - 2)

وبشر الصابرین۔

"اور صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دے"

(155 - 2)

5.3 احساس ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔

آخرت کا عقیدہ جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے اور جوابدہی کا احساس انسان کو اپنی زندگی ڈھنگ سے گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔ کرم اللہ اپنی کتاب تعارف اسلام میں بھی یہی لکھتے ہیں۔ کہ عقیدہ آخرت انسان کی زندگی میں نظم و ضبط پیدا کرتا ہے۔

5.4 اطمینان قلب کا حصول

جب آخرت پر یقین پختہ ہوگا تو نیکی کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا اور انسان برائیوں سے دور رہے گا۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

"اور اللہ کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔

(سورۃ الرعد - 28)

5.2 مشکلات کے بعد آسانی ہے یقین:

بے شک اللہ اپنے نیک بندوں کو آزماتا ہے
لیکن جن کا یقین پختہ ہو کہ یہ دنیا ختم اور فنا ہو جائی
6.3 ہے ان کو اس دنیا کی مشکلات کچھ معنی نہیں رکھتی۔

فان مع العسر یسرا
وان مع العسر یسرا
"بے شک مشکل کے بعد آسانی ہے
اور مشکل کے بعد ہی آسانی ہے"
(سورۃ الم نشرح - 5،6)

6- سماجی زندگی پر عقیدہ آخرت کے اثرات:

6.1 معاشی اتحاد و فکر

ڈاکٹر خورشید اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جب انسان
6.4 اللہ کی خوشنودی کیلئے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے چلا
جاتا ہے تو وہاں جمعہ کا خطبہ اور لوگوں سے میل جول
انسان عقل و فہم کو فروغ دیتی ہے۔ معاشی مسائل پر گفتگو
اور فکر ان میں اتحاد کا کام کرتی ہے۔ اور ان کے افعال
و کردار میں بھی وحدت کا تاثر ہوتا ہے۔

6.2 ترقی و سربلندی کا ذریعہ:

جب معاشرے کے افراد میں احساس خودداری اور
خود ... کا احساس پیدا ہوگا تو وہ معاشرے کی ترقی اور
فلاح و بہبود کے نشان رہیگا۔ اور دنیاوی خداؤں
کے سامنے اپنی عزت نفس نہیں کھیلے گا۔

CS CamScanner

تاریخ: ___/___/___

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات۔

6.3 فلاح انسانیت:

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

گناہوں سے اجتناب، برائیوں اور بدفعلیوں سے دوری۔ نیکی کی طرف رغبت اور اعلیٰ روایات کا اقتدار جس معاشرے میں یہ خصوصیات پیدا ہو جائیں تو وہ معاشرہ فلاح انسانیت کا علمبردار بن جاتا ہے۔

6.4 امن و امان کا قیام:

جب ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے اور اس بات پر پختہ یقین رکھے تو معاشرے سے برائیوں کا خاتمہ خود بخود ہو جائے گا۔ وہ یہ جان لیتے ہیں کہ عزت و ذلت، زندگی اور موت صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے تو معاشرہ امن و امان کا گہوارہ بن جاتا ہے۔

وتعز من تشاء وتذل من تشاء

"وہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔"

Improve the references and the paper presentation

تاریخ: ___/___/___

7- خلاصہ:

عقیدہ آخرت پر یقین کرنا اسلام کو بھی معنوں میں بطور دین قبول کرنے کے مترادف ہے۔ کیونکہ اس عقیدہ سے انسان کے دل میں خوفِ خدا، گناہوں سے دوری، نیکی کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔ اگر معاشرے میں تمام لوگ اس بات پر ایمان لا کر اس کے ساتھ ساتھ عمل بھی کریں تو ان کی انفرادی و اجتماعی زندگیاں سنور سکتی ہیں۔ اور ایک مثالی معاشرہ قیام پذیر ہو سکتا ہے۔

09